فتوی نمبر:[١٠٣] بسم اللہ الرحمن الرحیم تاریخ:[٢٠٢١/٩/١٠]

سوال

حافظ صاحب بعض دفع انسان کی شدید اعصابی دباو یا مشقت کے تحت منی خارج ہو جاتی ہے، ایسی صورت میں غسل کا کیا حکم ہے؟ خاص طور اگر بیداری میں ایسا ہو؟

جواب

الحمدلله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

منی‘‘ وہ گاڑھا مادہ ہے جو اگلی شرم گاہ سے خارج ہوتا ہے، خواہ جماع کے وقت ہو یا اس کے علاوہ کسی حالت میں ہو۔جب خارج ہو تو اس کے خروج سے غسل واجب ہو جاتا ہے۔

مذی پتلی سفیدی مائل (پانی کی رنگت کی طرح) ہوتی ہے اور اس کے نکلنے کا احساس بھی نہیں ہوتا، اس کے نکلنے پر شہوت قائم رہتی ہے اور اس کے خروج سے غسل فرض نہیں ہوتا، البتہ اس کے خروج سے وضو ٹوٹ جاتا ہے، اور نماز و دیگر عبادات وغیرہ کے لیے وضو کرنا ضروری ہوتا ہے۔ واللہ أعلم بالصواب

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ سعید مجتبی سعیدی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ حافظ عبد الرؤف سندھو حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو محمد إدریس اثری حفظہ اللہ